سوال

(155) دفن کرتے وقت تھوڑی سی مٹی پر ایک شخص قُل ہواللہ احد پڑھے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبر میں میت کو دفن کرتے وقت تھوڑی سی مٹی پر ایک شخص قُل ہواللہ احد پڑھے وہ مٹی قبر میں رکھی جائے۔ اور ایک اینٹ پر کلمہ لکھ کر اندر رکھی جائے۔ دفن کے بعد قبر پر اذان دی جائے کیا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسے افعال حدیثوں سے ثابت نہیں ہیں اگر کچھ ہے تو بدعت ہے۔

تشریح:

... واضح ہو کہ ڈھلے مٹی پر سورۃ اخلاص وغیرہ پڑھ کر قبر میں رکھنا قول و فعل آنحضرت ﷺ سے ثابت نہیں نہ صحابہ کرام و نیز قول و فعل تابعین و تبع تابعین و طبقات ہفت کا نہ فقہائے حنفیہ وغیہر سے بھی کتب معتبر و معتبرہ و معتمدہ میں ثابت، غرض اس کی کوئی سند نہیں، اور اسی طرح جمع ہر کر تیسرے دن قرآن پڑھنا یا چنوں پر کلمہ پڑھنا، اسی طرح سیوم اور دسواں یسواں، چہلم چھ ماہی اور برسی وغیرہ رسمیں بھی کہیں سے ثابت نہیں بلکہ یہ رسمیں ہنود اور کفار کی ہیں۔ اجتناب اور حذر ان امور مذکور سے واجب ہے۔ ایصال ثواب مالی یا بدنی بلا تقرر اور تعین وقت اور دن کے جب چاہے پہنچا دے۔ درست اور طریقہ مسلوکہ فی الدین ہے اور امور مذکورہ بالا محدث فی الدین ہیں۔ جیسا کہ علمائے ربانی محققین پر مخفی نہیں ہے۔ واللہ اعلم بالصواب (ملخص)

(حررہ سید محمد نذیر حسین عفہ عنہ فتاویٰ نذیریہ ص ۴۲۱ جلد ۱، فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۵۲۹)

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد05ص276

محدث فتویٰ